

آج لال قلعہ اور تاج محل ٹورسٹ محکمہ کے حوالے ہے جہاں واقع مسجدوں میں نماز نہیں پڑھی جاسکتی اور ان مقامات میں مذہبی پروگراموں پر بھی پابندی ہے۔ اور اگر کہیں نماز ہو بھی رہی ہے تو مسلمان پریشانی کے بغیر زبردستی پڑھ رہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اب وقت نہیں دیا جائے گا بلکہ احتجاج ہوگا۔ آپ نے اعلان کیا کہ ڈی۔ ایم۔ کی رہائش گاہ پر شہر کی انجمنیں اور قوم کے لوگ گرفتاری دیں گے اور یہ تک چلے گا جب تک ہماری مانگیں پوری نہ ہو جائیں۔

مکتبہ الزہراء کا افتتاح مولانا کلب جواد نے کیا

خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ مکتبہ الزہراء نہ صرف بچیوں کی دینی معلومات میں اضافہ کرے گا بلکہ بزرگ خواتین بھی اس مدرسہ سے مستفیض ہوں گی۔

مولانا سید مصطفیٰ حسین نقوی سیف جانی نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ آج چونکہ گیارہویں امام حضرت حسن عسکریؑ کی ولادت کی تاریخ ہے اس لئے آج کے دن اس مدرسہ کا نہ صرف افتتاح کیا جا رہا ہے بلکہ آج سے ہی مدرسہ میں داخلہ کے لئے رجسٹریشن بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ انشاء اللہ ۱۵ مئی سے شام ۵ بجے سے مدرسہ کے کلاسیز مولانا کلب جواد صاحب کے شریعت کدہ ۳۹، جوہری محلہ میں شروع ہو جائیں گے جس میں تربیت یافتہ معلمات تعلیم کے فرائض کو انجام دیں گی۔ خواہش مند بچیاں یا ان کے والدین نور ہدایت فاؤنڈیشن، امام باڑہ غفران مآب میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے کے درمیان رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

اس افتتاحی اجلاس میں اظہار خیال کرنے والوں میں مولانا احتشام حسن غازی پوری، مولانا امیر حیدر، طالب حسین زیدی، سید اظہار حسین نقوی (منتظم امام باڑہ غفران مآب) و دیگر علماء و ادباء نے شرکت کی۔

(نوٹ:- خدا کا شکر ہے کہ مدرسہ میں تدریسی امور انجام پارہے ہیں۔)

مولانا فرید مہدی صاحب کی والدہ کا انتقال

۲۹ اپریل ۲۰۱۶ء کو انتقال ہو گیا۔ تدفین دارالسلام ہند حسینہ حضرت غفران مآب میں ہوئی۔ مرحومہ کی مجلس چہلم ۲۸ مئی ۲۰۱۶ء اتوار ۹ بجے صبح مسجد مقبرہ عالیہ، گولہ گنج لکھنؤ میں ہوگی۔ ادارہ مومنین سے فاتحہ خوانی کی درخواست کرتا ہے۔

شاہ نجف کی زمین پر سہارا گنج پلازا کی پارکنگ بنانے کی پلاننگ چل رہی ہے اس کے علاوہ قوم کے خلاف ایک اور بہت بڑی سازش کی گئی ہے جس میں حسین آباد ٹرسٹ چیئرمین کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو ایک خط بھیجا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آصفی امام باڑہ اور آصفی مسجد کو ٹورسٹ ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر دیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ یادو نے اس سلسلہ میں اپنے قانونی مشیروں سے رائے لی ہے اور وقت ایکٹ میں ترمیم کئے جانے کی تیاری بھی چل رہی ہے۔ مولانا نے کہا کہ

لکھنؤ ۹ مئی۔ نور ہدایت فاؤنڈیشن کی جانب سے خواتین کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے ایک مدرسہ کا افتتاح آج قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب نے کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ بہت دنوں سے یہ ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ خواتین کی دینی تعلیم و تربیت کوئی ایسی درس گاہ بنائی جائے جس میں بنا کسی عمر کی تفریق کے ان کی تربیت کی جاسکے۔ انھوں نے کہا کہ اس مدرسہ کی بنیاد یکم جنوری ۱۹۸۴ء کو ڈاکٹر شام غریباں صفوۃ العلماء مولانا سید کلب جواد نقوی رحمۃ مآب نے رکھی تھی جو کچھ دنوں تک تو چلتا رہا لیکن رحمت مآب کی رحلت کے بعد تعطل کی نذر ہو گیا تھا جسے نور ہدایت فاؤنڈیشن نے ایک بار پھر شروع کرنے کا فیصلہ لے کر قابل مبارکباد کام کیا ہے۔ انھوں نے اپنی تقریر میں خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس بات کی بھی بڑی خوشی ہے کہ عصر حاضر کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ”غفران مآب اسلامک اسٹڈیز سینٹر“ کا افتتاح بھی انشاء اللہ ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ کو غفران مآب امام باڑے میں کیا جائے گا۔ جس میں قوم کے بچوں بالخصوص انگریزی اسکولوں کے طالب علموں کی دینی تربیت کا انتظام کیا جائے گا۔

اس موقع پر مولانا سید صفدر حسین زیدی جو نیپوری نے اپنی

کئی پشتوں سے خاندان اجتہاد سے منسلک اور بحث عقد جناب قاسم میں انگریزوں کے زرخیز علماء کو دندان شکن جواب دینے والے عالم باعمل فقیہ مومنین جید الاسلام آیت اللہ فی الا نام مولانا سید ابوالحسن رضوی کے پر پوتے الحاج مولانا سید فرید مہدی، کتابدار کتب خانہ عمدۃ العلماء کی والدہ ماجدہ کا